TUE.15.July.2025
VOLUME:20 NO:171
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 15/ جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 171
19/ محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو نقش بند صاحب میں

فاتحہ پڑھنے سے نہیں روک پائی پولیس، ہاتھا پائی کی نوبت

سری نگر: (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں 'یوم شہید' سے متعلق شروع ہوا تنازعہ ختم ہوتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ انتظامیہ نے کئی لیڈران کو نظر بند کر دیا ہے اور کئی لیڈران گرفتار کیے گئے ہیں۔ اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو مبینہ طور پر فاتحہ پڑھنے سے روکا گیا تھا۔ حالانکہ وہ روکے جانے کے باوجود مزارِ شہدا کی چہار دیواری پھاند کر فاتحہ پڑھنے چلے گئے۔ اس دوران ان کی اور پولیس اہلکاروں کے درمیان تصادم بھی ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے الزام عائد کیا ہے کہ انھیں پولیس کی طرف سے جسمانی طور سے اذیت پہنچائی گئی۔ انھوں نے کہا کہ ''میں پرعزم تھا اور رکنے والا نہیں تھا۔ میں کوئی غیر قانونی کام نہیں کر رہا تھا۔ ان 'قانون کے محافظوں' کو یہ واضح کرنا ہوگا کہ کس قانون کے تحت انھوں نے فاتحہ پڑھنے سے ہمیں روکنے کی کوشش کی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''یہ واقعہ پولیس کی منمانی اور مذہبی آزادی کی خلاف ورزی کی ایک واضح مثال ہے۔ یہ تجربہ بہت ہی تکلیف دہ اور مایوس کن رہا ہے۔'' عمر عبداللہ نے پولیس پر ہاتھا پائی کرنے کا سنگین الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ کو پولیس روکنے کی کوشش کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ''بڑے افسوس کی بات ہے کہ وہ لوگ جو خود اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی ذمہ داری صرف سیکورٹی اور لاء اینڈ آرڈر ہے، لیکن ہمیں یہاں آ کر فاتحہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ سبھی کو گھروں میں بند رکھا گیا۔ یہاں تک کہ جب دروازہ کھلنے شروع ہوئے تو میں نے کنٹرول روم کو بتایا کہ میں یہاں آنا چاہتا ہوں، تو منٹوں کے اندر میرے دروازے کے باہر بنکر لگا دیا گیا۔ رات کو بارہ ایک بجے تک اس کو ہٹایا نہیں گیا۔ آج میں نے ان کو بتایا ہی نہیں، میں بغیر بتائے گاڑی میں بیٹھا۔ ان کی بے شرمی دیکھیے، آج بھی ہمیں روکنے کی کوشش کی۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے موجودہ حالات پر فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''میں جاننا چاہتا ہوں کہ کس قانون کے تحت مجھے روکا گیا۔ یہ ایک آزاد ملک ہے، لیکن وہ سوچتے ہیں کہ ہم ان کے غلام ہیں۔ ہم کسی کے غلام نہیں ہیں۔ ہم صرف یہاں کے لوگوں کے غلام ہیں۔ ہم نے ان کی کوششوں کو ناکام کر دیا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''انھوں نے ہمارا پرچم پھاڑنے کی کوشش کی، لیکن ہم یہاں آئے اور فاتحہ پڑھا۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ کی قبریں ہمیشہ یہیں رہیں گی۔ انھوں نے ہمیں 13 جولائی کو روکا تھا، لیکن وہ کب تک ایسا کرتے رہیں گے؟ ہم جب چاہیں یہاں آئیں گے اور شہیدوں کو یاد کریں گے۔''

جنوبی ہند کی معروف اداکارہ سروجا دیوی کا انتقال، دلیپ کمار کے ساتھ بھی دکھایا تھا اداکاری کا جوہر

چینائی: جنوبی ہند کی مشہور اداکارہ بی۔ سروجا دیوی کا 87 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے انتقال سے فلمی دنیا میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تقریباً 7 دہائی تک بطور اداکارہ پردہ سیمیں پر اپنا جلوہ بکھیرنے والی بی سروجا دیوی کو ان کی سنہری اداکاری کے لیے ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔ اطلاع کے مطابق ان کے انتقال کی وجہ جسمانی وجوہات ہے۔ سروجا دیوی کے انتقال کی خبر سے جنوبی ہند کی فلمی دنیا میں سوگ کا ماحول ہے۔ بی سروجا دیوی کا پورا نام بھیریا سروجا دیوی تھا۔ چھوٹی عمر سے ہی وہ سنیما کی طرف راغب ہونے لگی تھیں۔ انہوں نے اپنی قابلیت کے دم پر آزاد ہندوستان میں مشہور اداکار بننے کا شاندار سفر طے کیا۔ سروجا دیوی کے انتقال پر فلمی دنیا سے جڑی شخصیتوں کے علاوہ کئی سیاسی رہنماؤں نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

بھگونت مان کی کابینہ نے قرآن، شری گرو گرنتھ صاحب، گیتا اور بائبل سے متعلق بل کو منظوری دی

امرتسر: (ایجنسیز) پنجاب کی بھگونت مان حکومت نے پیر (14 جولائی) کو 'انسداد جرم برائے پنجاب پاکیزہ صحیفہ بل 2025' کو منظوری دے دی ہے۔ اس بل کے مطابق قرآن پاک، شری گرو گرنتھ صاحب، بھگود گیتا، بائبل اور دیگر مقدس کتابوں کی بے ادبی کے واقعات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر شامل کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔ ساتھ ہی قصورواروں کو عمر قید تک کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ اس بل کے متعلق وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے کہا کہ ''آج چنڈی گڑھ میں پنجاب کابینہ کی اہم میٹنگ بلائی گئی، جس میں تمام مذہبی کتابوں کی بے ادبی کے معاملوں میں سخت سزا کو یقینی بنانے کے لیے 'انسداد جرم برائے پنجاب پاکیزہ صحیفہ بل 2025' کو منظوری دی گئی۔'' پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''اس قانون کے نفاذ سے ریاست میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، امن و آشتی اور بھائی چارے کے احساس کو مزید تقویت ملے گی۔ ہمارے لیے مذہبی کتابوں کا احترام سب سے ضروری ہے۔'' واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے پہلے ہی کہا تھا کہ ریاستی حکومت مجوزہ قانون کے لیے تمام فریقین اور مذہبی اداروں کی رائے لے گی۔ واضح ہو کہ پنجاب میں ایک عرصہ سے بے ادبی قانون کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ بے ادبی کے مقدمات میں خصوصی عدالتیں قائم کی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ قصورواروں کو پیرول نہیں دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے ترجمان نے یہ بھی کہا کہ ماضی میں مقدس شری گرو گرنتھ صاحب اور دیگر مقدس کتابوں کی بے حرمتی کے واقعات نے لوگوں کے دلوں کو گہرا ٹھیس پہنچایا اور معاشرے میں بے چینی کی کیفیت بھی پیدا کر دی تھی۔

اڈیشہ جنسی استحصال اور خودسوزی معاملہ پر

کانگریس نے وزیر اعلیٰ موہن مانجھی سے مانگا استعفیٰ

نئی دہلی: اڈیشہ کے بالاسور میں جنسی استحصال کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ اس تعلق سے انصاف نہ ملنے پر کالج طالبہ کے ذریعہ خودسوزی کی کوشش کی گئی اور اب اس معاملہ میں کانگریس نے اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن مانجھی سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی اس واقعہ کی عدالتی جانچ کا مطالبہ بھی سامنے رکھا گیا ہے۔ اندرا بھون واقع کانگریس ہیڈ کوارٹر میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے مہیلا کانگریس صدر الکا لامبا اور اڈیشہ سے کانگریس رکن اسمبلی صوفیہ فردوس نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں اڈیشہ کی بیٹیوں کے لیے موت کا کنواں بنتا جا رہا ہے۔ الکا لامبا نے کہا کہ ''بی ایڈ کی 20 سالہ طالبہ نے 30 جون کو بالاسور کے فقیر موہن کالج کے پرنسپل دلیپ گھوش کو انچ اوڈی سمیر کمار ساہو کے ذریعہ لگاتار جنسی استحصال کی حرکتوں کے بارے میں بتایا تھا۔ یکم جولائی کو طالبہ نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ، اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ اور ڈپارٹمنٹ سے شکایت کی۔ ڈپارٹمنٹ نے طالبہ کو ہی الٹے دھمکی دے دی کہ اگر وہ الزام ثابت نہیں کر پائی تو اس پر کارروائی ہوگی۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''معاملہ کی جانچ کر رہی کمیٹی نے 10 دنوں تک انچ او ڈی کی جگہ طالبہ سے ہی سوال پوچھے۔ طالبہ 11 دن بعد دھرنے پر بیٹھ گئی، لیکن جب انصاف کی امید ہی ختم ہو گئی تو اس نے کالج احاطہ میں خود کو آگ کے حوالے کر دیا۔ طالبہ 95 فیصد جل چکی ہے اور ایمس بھونیشور میں سنگین حالت میں بھرتی ہے۔'' الکا لامبا نے میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اڈیشہ میں خواتین کے خلاف جرائم اس لیے بڑھ رہے ہیں، کیونکہ بی جے پی-آر ایس ایس-اے بی وی پی جرائم پیشوں کو تحفظ فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ متاثرہ طالبہ اے بی وی پی کی عہدیدار ہے اور اس نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اڈیشہ دورہ کے دوران ملاقات کی کوشش کی تھی، لیکن اسے روک دیا گیا تھا۔ مہیلا کانگریس نے یہ بھی کہا کہ اڈیشہ کے ساتھ ساتھ بہار، اتر پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان سمیت بی جے پی حکمراں دیگر ریاستوں میں بھی جرائم عروج پر ہے۔ اڈیشہ میں بی جے پی کی ایک سال کی حکومت میں خواتین کے خلاف جرائم کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف جرائم کے 2 لاکھ 14 ہزار 113 معاملے سامنے آئے۔ عصمت دری کے 3 ہزار 54 اور قتل کے 1207 معاملے درج ہوئے۔ الکا لامبا نے اڈیشہ دورے پر گئیں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے بھی اپیل کی کہ وہ اس طالبہ سے ملاقات کریں جو اسی ایمس میں زیر علاج ہے جہاں صدر جمہوریہ جلسۂ تقسیم اسناد تقریب میں شامل ہوں گی۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ دروپدی مرمو ملک کی صدر ہیں اور وہ اڈیشہ کی ہی ہیں، اس لیے انھیں طالبہ سے ملاقات کرنی چاہیے۔ پریس کانفرنس میں الکا لامبا نے یہ جانکاری بھی دی کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اس معاملے پر اراکین پارلیمنٹ کے ایک نمائندہ وفد کو متاثرہ کنبہ سے ملاقات کرنے بھیجا تھا۔ یہ رپورٹ جلد ہی منظر عام پر لائی جائے گی اور کانگریس ہر طرح سے متاثرہ کو انصاف دلانے کی کوشش کرے گی۔ ساتھ ہی انھوں نے بتایا کہ کانگریس کارکنان جب متاثرہ طالبہ سے ملاقات کے لیے گئے تو بی جے پی حکومت اور اے بی وی پی نے انھیں ملاقات نہیں کرنے دیا۔ اس پریس کانفرنس سے کانگریس رکن اسمبلی صوفیہ فردوس نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ آج ایک بار پھر سے اڈیشہ خواتین کے خلاف ہو رہے جرائم کی وجہ سے سرخیوں میں ہے۔ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ آج اڈیشہ میں ہر جگہ خواتین اور بچیوں کے خلاف جرائم ہو رہے ہیں۔

'ہر گلی میں خوف، ہر گھر میں بے چینی'

بہار میں بڑھتے جرائم پر راہل گاندھی کا اظہارِ فکر

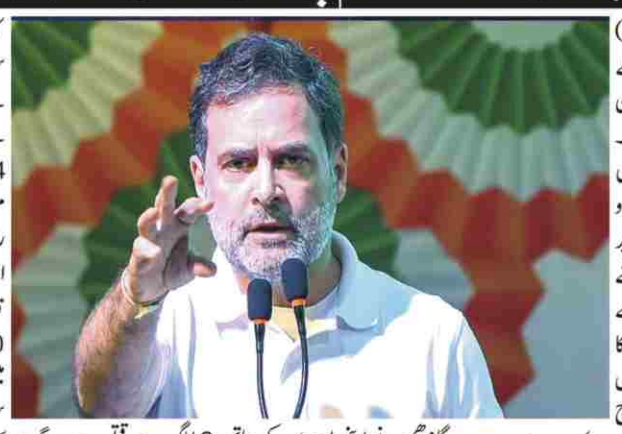

نئی دہلی: (ایجنسیز) بہار میں جرائم کے واقعات دن بہ دن بڑھتے جا رہے ہیں۔ گزشتہ کچھ دنوں میں کئی کاروباریوں و صنعت کاروں پر قاتلانہ حملہ بھی دیکھنے کو ملا ہے، جس سے ریاست میں خوف کا ماحول ہے۔ اس خوفناک ماحول پر آج کانگریس رکن پارلیمنٹ و لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے اپنی فکر ظاہر کی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''بہار کرائم کیپٹل آف انڈیا بن چکا ہے۔ ہر گلی میں خوف، ہر گھر میں بے چینی ہے۔'' راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ کے ساتھ 2 الگ الگ ہندی روزناموں کی سرخیوں کا تراشہ شیئر کیا ہے جس سے بہار میں پھیلتے جرائم کا پتہ چلتا ہے۔ پہلی سرخی 'نیوز 18' پر 12 جولائی کی ہے جس میں لکھا گیا ہے '11 دن، 31 قتل... کیوں خون سے رنگ رہی بہار کی زمین، کریمنلز کے نشانے پر پٹنہ کے کاروباری؟' دوسری سرخی 'دینک بھاسکر' کی ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے '10 لاکھ میں شوہر، 4 لاکھ میں کاروباری کا مرڈر: بہار میں بڑھ رہی کانٹریکٹ کلنگ انڈسٹری، نئے لڑکوں کو قاتل بنا رہے گینگسٹر، 150 شوٹر ہٹ لسٹ میں'۔ مذکورہ بالا 2 سرخیوں سے ہی بہار میں قتل و غارت گری کے حالات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ ان 2 سرخیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''بے روزگار نوجوانوں کو قاتل بنا رہا ہے غنڈہ (غ NDA) راج۔ وزیر اعلیٰ کرسی بچا رہے ہیں، بی جے پی وزیر کمیشن کمان رہے ہیں۔'' پوسٹ کے آخر میں وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ''میں پھر دہرا رہا ہوں۔ اس مرتبہ ووٹ صرف حکومت بدلنے کا نہیں، بہار کو بچانے کا ہے۔''

یوپی میں اسکولوں کے انضمام پر پرینکا گاندھی کا اظہارِ ناراضگی

لکھنو: (ایجنسیز) اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کے انضمام کا عمل جاری ہے۔ ریاست کی بی جے پی حکومت ایسے اسکولوں کو ایک دوسرے میں ضم کر رہی ہے جہاں 50 سے کم طلبا و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اسکولوں کے انضمام سے متعلق ریاستی حکومت کے فیصلے کی ٹیچرس یونین مخالفت کر رہی ہے۔ اس تعلق سے کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی آواز اٹھائی ہے۔ پرینکا گاندھی نے اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کے انضمام پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قدم سے چھوٹے بچوں، خاص طور سے بچیوں کی تعلیم درمیان میں ہی چھوٹ جائے گی۔ دراصل اسکولوں کے انضمام سے چھوٹے بچے بشمول بچیاں کئی کلومیٹر پیدل چل کر دور دراز اسکول نہیں پہنچ پائیں گی۔ پرینکا گاندھی نے اس مسئلہ کو سامنے رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ جاری کی ہے، جس میں لکھا ہے کہ ''بی جے پی حکومت کا یہ حکم تعلیم کے حق کے خلاف تو ہے ہی، دلت، پسماندہ، قبائلی، اقلیت، غریب اور محروم طبقات کے بھی خلاف ہے۔''

ابھی طیارہ حادثہ کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے

قیاس آرائیوں سے بچیں، ایئر انڈیا کے سی ای او کا بیان

نئی دہلی: گزشتہ مہینے ایئر انڈیا کی فلائٹ اے آئی-171 کے حادثے نے پورے ملک کو صدمے میں ڈال دیا تھا۔ اب اس حادثے پر ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی ابتدائی رپورٹ پر پہلی مرتبہ کمپنی کی طرف سے سرکاری طور پر بیان سامنے آیا ہے۔ ایئر انڈیا کے سی ای او کیمپبل ولسن نے کہا کہ طیارہ حادثہ پر اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی میکینیکل یا مینٹیننس سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔ انہوں نے اپنے ملازمین کو لکھے ایک مکتوب میں یہ بات صاف کرتے ہوئے حادثے پر جلد بازی میں نتیجے پر نہ پہنچنے کی صلاح دی۔ نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق ولسن نے یہ بھی کہا کہ پائلٹوں نے اڑان بھرنے سے پہلے بریتھ اینالائزر ٹیسٹ پاس کر لیا تھا، ان کی میڈیکل کنڈیشن کے سلسلے میں کوئی اوور ویو نہیں کیا گیا تھا۔ کیمپبل ولسن نے لوگوں سے اپیل کی کہ اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں نہ تو کوئی وجہ بتائی گئی ہے اور نہ ہی کوئی سفارش کی گئی ہے، سبھی سے گزارش ہے کہ وہ وقت سے پہلے نتیجہ نکالنے سے بچیں۔ ایئر انڈیا کے سی ای او نے کہا کہ اس رپورٹ نے میڈیا میں قیاس آرائیوں کا ایک نیا دور بھی شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ایسی قیاس آرائیوں پر توجہ دینے کے بجائے میرا مشورہ ہے کہ ہم اس بات پر توجہ دیں کہ شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی تکنیکی یا رکھ رکھاؤ سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی تھی اور سبھی لازمی مینٹیننس کام پورے کر لیے گئے تھے۔ فیول کی کوالیٹی میں کوئی مسئلہ نہیں تھا اور ٹیک آف رول میں کوئی خامی نہیں تھی۔ دونوں پائلٹ نے فلائٹ سے پہلے بریتھ اینالائزر ٹیسٹ کر لیا تھا اور ان کی میڈیکل حالت کو لے کر بھی اس میں کچھ نہیں کہا گیا ہے۔'' مسٹر کیمپبل نے کہا کہ بہت زیادہ احتیاط برتتے ہوئے بیڑے میں شامل ہر ایک بوئنگ 787 طیارہ کی حادثہ کے کچھ دنوں کے اندر جانچ کی گئی ہے اور انہیں اڑان کے لیے ایک دم ٹھیک پایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سبھی طیاروں کی ضروری جانچ کرتے رہیں گے اور مستقبل میں جن نئے طیاروں کی جانچ کی سفارش افسر کریں گے، ان کی بھی ایسے ہی جانچ کریں گے۔ ایئر انڈیا کے سی ای او کا یہ بیان اے اے آئی بی کی طرف سے ہفتہ کو جاری شروعاتی رپورٹ کے بعد آیا ہے۔ اپنی رپورٹ میں جانچ ایجنسی نے بوئنگ 8-787 یا جی ای جی این ایکس-1 بی انجن آپریٹرس کے خلاف فوری کوئی کارروائی کرنے کی سفارش نہیں کی ہے۔

اسد الدین اویسی کی اے آئی ایم آئی ایم کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی، منظوری منسوخ کرنے کی مانگ

دہلی: اسد الدین اویسی کی جماعت آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے خلاف سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی ہے جس میں اس سیاسی جماعت کی منظوری منسوخ کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔ اس سے پہلے دہلی ہائی کورٹ نے 16 جنوری 2025 کو یہ عرضی خارج کر دی تھی، جس فیصلے کو اب سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ عرضی گزار کا الزام ہے کہ AIMIM مکمل طور پر سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی کرتی ہے، اس لیے اس کی سیاسی جماعت کے طور پر منظوری منسوخ کی جانی چاہیے۔ اس معاملے کی سماعت سپریم کورٹ میں منگل کو ہوگی۔ AIMIM کے اندراج اور منظوری کو چیلنج یہ عرضی ترو پتی نرسمہا مراری کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ عرضی میں بھارت کے الیکشن کمیشن کی جانب سے AIMIM کو سیاسی جماعت کے طور پر دی گئی رجسٹریشن اور منظوری کو چیلنج کیا گیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ AIMIM نمائندگی عوامی ایکٹ 1951 کی دفعہ 29A کے تحت رجسٹرڈ ہے، حالانکہ اس کا واضح مذہبی کردار اور مقصد صرف مسلم کمیونٹی کے مفادات کو پورا کرنا ہے۔ وکیل وشنو جین کی طرف سے دائر کی گئی اس عرضی میں کہا گیا ہے کہ AIMIM کھل کر خود کو ایسی پارٹی کے طور پر پیش کرتی ہے جو مسلم طبقے کے مفادات کی حفاظت کے لیے بنی ہے۔ یہ ایک فرقہ وارانہ جماعت ہے اور سیکولرازم کے اصول کی سنگین خلاف ورزی کرتی ہے جو الیکشن کمیشن کے تحت رجسٹریشن کی بنیادی شرط ہے۔

جوہری توانائی کے معائنہ کاروں کے جوتوں میں جاسوسی چپس ملیں: ایران

تہران: (ایجنسیز) ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے ڈپٹی چیئرمین محمود نبویان نے بتایا ہے کہ تہران نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کے جوتوں میں اس وقت مشکوک جاسوسی چپس دریافت کی ہیں جب وہ ایرانی جوہری تنصیبات کا معائنہ کر رہے تھے۔ نیوز ایجنسی ''فارس'' کے ساتھ ایک انٹرویو میں نبویان نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی کارکردگی پر تنقید کی اور کچھ ایرانی جوہری تنصیبات کی شناخت کے طریقہ کار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ انہیں کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہماری نظر میں جوہری تنصیبات ہیں؟ وہ عام طور پر اسے یا تو امریکہ کے سیٹلائٹس کے ذریعے معلوم کرتے ہیں یا سیکیورٹی اداروں کے ذریعے۔ ہم بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی سے پوچھتے ہیں کہ آپ کے پاس اب ہماری تین مقامات کے بارے میں دعوے ہیں جن کے بارے میں آپ کہتے ہیں کہ وہ ابھی تک حل نہیں ہوئے۔ کیا یہ صرف اتنا ہی ہے کہ اسرائیل نے آپ کو ہمارے ان مراکز کے بارے میں معلومات فراہم کر دی ہیں؟ کیا اسرائیل نے آپ کو ہم سے متعلق دستاویزات فراہم کی ہیں؟ لیکن آپ اسرائیل کی بات کیوں سنتے ہیں؟ کیا اسرائیل عدم پھیلاؤ معاہدے کا رکن ہے؟ اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ آپ جاسوسی کر رہے ہیں۔ گروسی نے ہماری رپورٹس اسرائیل کو دیں۔ قومی سلامتی کمیٹی کے ڈپٹی چیئرمین محمود نبویان نے مزید کہا کہ ایران کی وزارت انٹیلی جنس نے اسرائیلی خفیہ دستاویزات حاصل کیں اور کہا کہ ہم نے اسرائیل سے دس ملین دستاویزات حاصل کی ہیں اور یہ جاننا دلچسپی کا باعث بنا کہ عدم پھیلاؤ معاہدے کے رکن کے طور پر ہمیں اپنی رپورٹس ایجنسی کو پیش کرنی چاہئیں لیکن گروسی نے ہماری رپورٹس اسرائیل کو دیں!۔ انہوں نے گروسی سے مخاطب ہوتے ہوئے مزید کہا کہ جب ہم کہتے ہیں جاسوسی تو ہم یہ ثبوت کے ساتھ کہتے ہیں۔ ایرانی نائب نے وضاحت کی کہ جب ہم ایجنسی کو خفیہ رپورٹس پیش کرتے تھے تو ایجنسی میں ان پر بحث کرنے سے پہلے معلومات اخبارات میں شائع ہو جاتی تھیں حالانکہ ان معلومات کی اشاعت ممنوع ہے۔ اس پر ایجنسی کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیلی اور امریکی اخبارات ایران کی جوہری معلومات شائع کرتے ہیں۔ یاد رہے صدر مسعود بزشکیان کے پارلیمنٹ کی جانب سے گزشتہ ماہ منظور کردہ قانون پر دستخط کرنے کے بعد ایران نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ اپنا تعاون باضابطہ طور پر معطل کر دیا تھا۔

دہلی کے دو اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

دہلی کے چانکیہ پوری نیوی اسکول اور دوارکہ کے سی آر پی ایف پبلک اسکول کو پیر کی صبح ای میل کے ذریعہ بم سے اڑانے کی دھمکی ملی۔ اس کے بعد دونوں اسکولوں میں افراتفری مچ گئی۔ دھمکی کی خبر ملتے ہی دہلی پولیس نے فوری کارروائی شروع کر دی اور دونوں اسکولوں میں بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کو تعینات کر دیا۔ ابھی تک جانچ میں کسی بھی اسکول میں کوئی مشتبہ اشیا نہیں ملی ہے۔ دہلی پولیس نے بتایا کہ دونوں اسکولوں کو پیر کی صبح ایک ای میل حاصل ہوا، جس میں اسکول کیمپس میں بم ہونے کی دھمکی دی گئی تھی۔ ان میں سے ایک اسکول چانکیہ پوری تو دوسرا دوارکا میں واقع ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس طرح کی دھمکی پہلے بھی دہلی اور این سی آر کے کئی اسکولوں کو ای میل کے ذریعہ مل چکی ہے۔ پولیس نے اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوراً تلاشی مہم شروع کر دی۔ دونوں اسکولوں کو خالی کرا لیا گیا ہے اور طلبا کو محفوظ مقامات پر لے جایا گیا۔ حالانکہ تلاشی مہم کے دوران کوئی بھی مشتبہ چیز نہیں ملی۔ دوارکہ پولیس نے بتایا کہ 14 جولائی کی صبح شمالی پولیس تھانہ علاقے میں واقع سی آر پی ایف اسکول کو بم کی دھمکی والا ایک ای میل ملنے کے سلسلے میں پی سی آر کال ملی۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا یوکرین کو طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل دینے پر غور

واشنگٹن: (ایجنسیز) امریکی جریدے ''امریکن ملٹری واچ'' نے ایک نامعلوم ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ یوکرین کو 'جی اے ایس ایس ایم' (فضا سے-زمین پر مار کرنے والے) دور مار میزائل فراہم کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اگر یہ میزائل کیئف کو فراہم کیے گئے تو انہیں یوکرینی فضائیہ میں شامل امریکی ساختہ ایف-16 لڑاکا طیاروں پر نصب کیا جائے گا، جس کے بعد یہ طیارے محاذ سے بہت دور واقع اہداف کو بھی نشانہ بنانے کے قابل ہوں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ''جی اے ایس ایس ایم'' میزائل زمین پر موجود اہداف کو تباہ کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ اس میزائل کی بنیادی قسم کی مار تقریباً 370 کلومیٹر تک ہے، جبکہ اس کی جدید تر قسم ''جی اے ایس ایس ایم آر'' کا دائرہ کار ایک ہزار کلومیٹر تک پہنچتا ہے۔ ادھر ویب سائٹ ''اکسیوس'' نے رپورٹ کیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ 14 جولائی کو یوکرین کو اسلحہ فراہم کرنے کا منصوبہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جس میں جارحانہ ہتھیار بھی شامل ہوں گے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس منصوبے میں ایسے دور مار میزائل کی فراہمی کا امکان بھی شامل ہے جو روس کے اندر گہرائی میں موجود اہداف، حتیٰ کہ ماسکو تک کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔ تاہم ''اکسیوس'' کے ذرائع نے واضح کیا کہ ابھی تک اس بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس سے قبل امریکی صدر نے واشنگٹن کے قریب اینڈروز ملٹری بیس پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ امریکہ یوکرین کو اضافی اسلحہ فراہم کرے گا جس میں ''پیٹریاٹ'' نظام کے میزائل بھی شامل ہوں گے۔ ان ہتھیاروں کی مالی ذمہ داری یورپی یونین اٹھائے گی۔

سائنس دانوں کا عجیب جسم کا مشاہدہ

"خلائی مخلوق کی گاڑی" ہونے کا امکان

واشنگٹن (ایجنسیز) رواں ماہ کے آغاز میں ماہرینِ فلکیات نے نظامِ شمسی میں ایک عجیب و غریب بین النجمی'' (ستاروں کے درمیان سفر کرنے والا) جسم دیکھا، جو تیزی سے سورج کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اسے 3I/ATLAS کا نام دیا گیا ہے اور اس کی لمبائی تقریباً 20 کلومیٹر ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ ممکنہ طور پر اربوں سالوں پر محیط سفر طے کر کے، کسی دوسرے ستارے سے ہمارے سورج کی سمت آیا ہے۔ اب ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک ممتاز نظریاتی طبیعیات دان نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے پاس ایک فیصلہ کن ثبوت'' ہے کہ 3I/ATLAS دراصل کسی ذہین مخلوق کی خلائی گاڑی ہو سکتی ہے۔ یہ بات برطانوی اخبار ڈیلی میل'' کی رپورٹ میں بتائی گئی۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر آوی لوب کے مطابق، یہ بین النجمی جسم اتنا بڑا ہے کہ اس کا قدرتی ہونا تقریباً ناممکن لگتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یا تو یہ ایک غیر معمولی طور پر بڑا اور ٹھوس جسم ہے، یا پھر ایک چھوٹا سا دم دار ستارہ ہے جو گیس اور گرد و غبار کے روشن غلاف میں گھرا ہوا ہے۔ اگر یہ دم دار ستارہ نہ ہو، تو پروفیسر لوب کے مطابق، اس کا اتنا بڑا حجم اس امکان کو بہت کم کر دیتا ہے کہ یہ فطری طور

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 July 2025

کہاں بنتا ہے دماغ کا پنکچر؟

از قلم: ڈاکٹر محمّد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

واہ صاحب واہ! کیا ہی اعجاز ہے اس جدید دور کا! اب علم وحکمت کے لیے کسی ارسطو کے قدموں میں بیٹھنے یا افلاطون کی اکیڈمی کی فیس بھرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ بس جیب میں ایک عدد اسمارٹ فون ہو اور اس پر "واٹس ایپ یونیورسٹی" کا لوگو جگمگا رہا ہو۔ اسی ڈیجیٹل دارالحکمت کے فارغ التحصیل، ہمارے کچھ کی-بورڈ کمانڈوز، جنہیں دنیا پیار سے "اندھ بھکت" بھی کہتی ہے، بڑی ہی فیاضی سے دنیا بھر کے اہلِ ہنر کو ان کی اوقات..... معاف کیجئے گا، شناخت کی بنیاد پر تمغوں سے نوازتے ہیں۔ ان کی برسوں کی شبانہ روز تحقیق، جو اکثر "گڈ مارننگ" کے میسج اور کسی جعلی خبر کے درمیان کی جاتی ہے، ایک ایسے انقلابی انکشاف پر ختم ہوئی ہے جس نے آئن سٹائن کو بھی قبر میں بے چین کر دیا ہوگا، اور وہ تاریخی اصطلاح ہے: "پنچر پتر"۔ یوں محسوس ہوتا ہے گویا تہذیب، لیاقت اور انسانیت کے تمام سرٹیفکیٹ ان کے فارورڈ شدہ میسجز کے خفیہ تہہ خانے میں قفل زدہ ہیں اور ان کی اجازت کے بغیر کوئی بھی شخص قابل نہیں کہلایا جا سکتا۔ لیکن اے میرے کی-بورڈ کے مہابلی دوستو! اس سے پہلے کہ آپ اگلا تاریخ ساز میم تخلیق فرما کر انسانیت پر ایک اور احسان کریں، ایک لمحے کو اپنی برق رفتار انگلیوں کو قرار دیجیے۔ ہم آپ سے گلہ ہرگز نہیں کر رہے، آخر آپ کا بھی کیا قصور؟ جب کسی کی کل کائنات ہی موبائل کی چھ انچ کی اسکرین میں قید ہو جائے، تو اس سے باہر کی وسیع وعریض دنیا پر نظر ڈالنے سے بے چاری آنکھیں تو چندھیائیں گی ہی۔ اگر اس اسکرین کے باہر کوئی شخص آپ کے بنائے ہوئے ذہنی خاکے میں فٹ نہ بیٹھے، تو یہ یقیناً اسی کی کوتاہی ہے، آپ کی فکرِ عالی کا اس میں کوئی نقص نہیں۔ آیئے، آپ کی اسی فکرِ عالی کو ذرا جھنجھوڑتے ہیں اور آپ کو چند ایسے "پنکچر لگانے والوں" سے ملواتے ہیں جو درحقیقت دنیا کی ترقی کی گاڑی کا انجن بن کر اسے رفتار بخش رہے ہیں۔ ذرا تصور کیجیے جناب صبیح خان کا، جو ایپل کمپنی کے چیف آپریٹنگ آفیسر ہیں۔ جی ہاں، وہی ایپل جس کا نیا ماڈل خریدنے کے لیے آپ مہینوں کفایت شعاری فرماتے ہیں اور پھر فون کے ڈبے کے ساتھ سیلفی یوں سجاتے ہیں گویا کوہِ نور واپس لے آئے ہوں۔ مراد آباد کی گلیوں سے نکل کر کیلیفورنیا کے شیش محل تک پہنچنے والے صبیح خان نے تو آپ کے منطق کے سارے ٹائر ہی پنکچر کر دیے۔ یہ کیسا تضاد ہے کہ جس فون پر آپ "پنکچر پتر" کا میم تراش کر فارورڈ کرتے ہیں، اس فون کی پیداوار سے لے کر دنیا بھر میں اس کی ترسیل تک کے پورے نظام کی باگ ڈور ایک ایسے ہی شخص کے ہاتھ میں ہے۔ یہ تو بعینہٖ وہی بات ہوئی کہ آپ جس شاخ پر براجمان ہیں، اسی کو کاٹنے کی تلقین کریں، اور آپ کو یہ بھی خبر نہیں کہ آری اور شاخ، دونوں اسی "باغبان" کی کمپنی کے ہیں۔ پھر ذرا نیویارک کا رخ کیجیے، جہاں زہران ممدانی دنیا کے سب سے بڑے شہر کی سیاست کا "پنکچر" جوڑنے نکلے ہیں۔ یہ کوئی آپ کی گلی کے نلکے کا پنکچر جوڑنے کا کام نہیں، جناب! یہ تو پورے معاشرتی ڈھانچے کے ڈھیلے پیچ کسنے کے مترادف ہے۔ جب آپ یہاں شہروں کے نام بدلنے کی اہم ترین بحث میں الجھے ہیں، وہ وہاں شہروں کی تقدیر بدلنے کی باتیں کر رہا ہے۔ اور کیا آپ سرحمید پٹیل کو بھول گئے؟ جنہیں برطانیہ نے اپنے نونہالوں کے تعلیمی مستقبل کی چابیاں تھما دی ہیں۔ جب برطانوی پارلیمان اور ملکہ الزبتھ ان کی خدمات کو "نائٹ ہڈ" کے خطاب سے نوازتی ہیں، تو وہ دراصل قابلیت کو سلام پیش کر رہی ہوتی ہیں، شناختی کارڈ کو نہیں۔ لیکن چھوڑیے پردیس کی باتیں، ان سب کا خون تو بہرحال اسی مٹی سے ہے۔ اصل تماشا تو آپ کی اپنی گلی میں لگا ہے اور ستم ظریفی کا سب سے بڑا نمونہ آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ ملیے عظیم پریم جی سے! آپ انہیں ٹیکنالوجی کا "سب سے بڑا پنکچر والا" کہہ لیجیے، مگر یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے وپرو جیسی عالمی سلطنت کھڑی کر کے بھارت کا جھنڈا دنیا میں گاڑا۔ اور اصل چوٹ سنیے: انہوں نے اپنی کھربوں کی دولت کا بڑا حصہ اسی ملک کے تعلیمی اور طبی نظام کے ہزاروں "پنکچر" جوڑنے پر خاموشی سے لُٹا دیا ہے۔ اب بتایئے جناب، جو شخص معیشت کو رفتار دے اور سماج کی مرمت کرے، اس کے لیے آپ کی فرہنگ میں "پنکچر پتر" کے سوا کوئی اور لفظ بھی ہے؟ دنیا تو انہیں "عظیم انسان دوست" کہتی ہے، شاید آپ کی ڈکشنری میں نفرت کے سوا باقی الفاظ کے صفحے پھٹے ہوئے ہیں۔ اب ذرا موسیقی کی دنیا کا رخ کیجیے۔ یہاں آپ کو اے-آر-رحمان نامی ایک "سازندہ" ملے گا، جس نے اپنی دھنوں سے آسکر ایوارڈز کی محفل میں "جے ہو" کا نعرہ بلند کروا دیا۔ کیا یہ عجیب تضاد نہیں کہ آپ موسیقی سے لطف اندوز تو ہونا چاہتے ہیں، مگر موسیقار کی شناخت آپ کو بے سُر کر دیتی ہے؟ اسی راہ پر استاد بسم اللہ خان کو یاد کیجیے جنہوں نے اپنی شہنائی سے آزاد بھارت کی پہلی صبح کا استقبال کیا اور استاد ذاکر حسین کے طبلے کی تھاپ، جس نے دنیا بھر کو بھارت کی کلاسیکی موسیقی کا دیوانہ بنا دیا ہے۔ کیا ان کے سُروں نے بھارتی ثقافت میں پنکچر لگائے یا اسے امر کر دیا؟ چلیے، پردیسیمیں کی طرف آتے ہیں، جہاں شاہ رخ خان اور سلمان خان کئی دہائیوں سے باکس آفس پر پنکچر لگا رہے ہیں۔ یہ بھارت کے ثقافتی سفیر ہیں، جن کے نام سے دنیا میں بھارت کا چہرہ ابھرتا ہے۔ اور کھیل کے میدان کو کیسے فراموش کر دیں؟ جب ظہیر خان کی ریورس سوئنگ انگلستان اور آسٹریلیا کے بلے بازوں کے دفاع کو "پنکچر" کرتی تھی، تب آپ تالیاں کس کے لیے بجاتے تھے؟ بلے باز کے لیے یا اس گیند باز کے لیے جس کی ٹی شرٹ پر "انڈیا" لکھا تھا؟ اور ان سب سے بڑھ کر وہ نام جسے لیتے ہی ہر بھارتی کا سر فخر سے بلند ہو جاتا ہے: ڈاکٹر اے-پی-جے-عبدالکلام۔ ملک کے 'میزائل مین' بھی اور بھارتی عوام کے محبوب ترین صدر بھی۔ اب آپ ہی فرمایئے، وہ کیا پنکچر کر رہے تھے؟ آسمان کا سینہ یا بھارت کا دفاع؟ شاید آپ کی واٹس ایپ یونیورسٹی کی تحقیق کا آخری باب یہی ہے کہ بھارت کے سب سے محبوب صدر بھی دراصل ایک 'پنکچر پتر' ہی تھے۔ اگر ایسا ہے تو جناب، اصل میزائل مین تو آپ ہوئے، جو اپنے کی بورڈ سے ایسی منطق داغتے ہیں جو سیدھی عقل کو پنکچر کر دیتی ہے۔ تو میرے عزیز دوست، قصہ مختصر یہ ہے کہ اصل پنکچر کسی ٹائر، کسی گاڑی یا کسی پیشے میں نہیں ہے۔ اصل پنکچر تو اس ذہنیت میں ہے جو ہیرے کو اس لیے پتھر سمجھتی ہے کہ وہ اس کی پسند کی کان سے نہیں نکلا۔ یہ وہ سوچ ہے جو قوسِ قزح کو صرف اس لیے بدصورت کہے کیونکہ اس میں ساتوں رنگ شامل ہیں، نہ کہ صرف اس کا پسندیدہ ایک رنگ۔ تو جایئے، شوق سے اپنے نظریات کے پہیوں میں نفرت اور تعصب کی ہوا بھریے، مگر یاد رہے کہ جس کارواں کو آپ پنکچر زدہ سمجھ کر اس پر آوازیں کس رہے ہیں، وہ تو دنیا فتح کرنے نکلا ہے۔ اصل فکر تو اس گاڑی کی ہونی چاہیے جس کا ڈرائیور آگے دیکھنے کے بجائے مسلسل شیشے میں پیچھے دیکھ کر یہ حساب لگانے میں مصروف ہے کہ کون کس نسل کا ہے اور کون کس قبیلے کا۔ تاریخ شاہد ہے کہ ایسی گاڑی کبھی منزل پر نہیں پہنچتی، بلکہ کسی نہ کسی موڑ پر حادثے کا شکار ہو جاتی ہے۔ اور جب سوچ کی یہ گاڑی حادثے کا شکار ہوتی ہے، جب فکر کا پہیہ دھڑام سے بیٹھ جاتا ہے، تب انسان کو ورکشاپ کی تلاش ہوتی ہے۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ گاڑی کے پنکچر تو ہر شہر، ہر گلی میں لگ جاتے ہیں، لیکن کوئی یہ تو بتائے، کہاں بنتا ہے دماغ کا پنکچر؟

کرناٹک میں اقتدار کا کھیل

سدارامیا، شیوکمار اور "آپریشن کمل" کا سایہ

از: عبدالحلیم منصور

ہر طرف شور سا ہے، مگر کوئی کچھ نہیں کہتا
سیاست کی محفل میں سناٹا بولتا ہے

کرناٹک کی سیاست اس وقت ایک ایسے دوراہے پر کھڑی ہے جہاں خاموشی بھی شور بن چکی ہے، اور مسکراہٹیں بھی تناؤ چھپا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے درمیان اقتدار کی اندرونی کشمکش اب نہ صرف پارٹی حلقوں میں گونج رہی ہے بلکہ دہلی کے اقتدار کی راہداریوں میں بھی اس کی بازگشت سنائی دے رہی ہے۔ دونوں لیڈروں کی راہول گاندھی سے الگ الگ ملاقات کی کوششیں، الگ الگ بیانات، اور عوامی جلسوں میں چبھتے طنز، یہ سب اس بات کی علامت ہیں کہ اندرونِ خانہ کچھ نہ کچھ ضرور پک رہا ہے۔ ڈی کے شیوکمار کا کہنا ہے کہ وہ صبر سے کام لے رہے ہیں، مگر ان کے چہرے کی خاموشی اور زبان کی چمک میں سیاسی تشنگی صاف نظر آتی ہے۔ وہ بار بار اس بات کو دہراتے ہیں کہ ان کے پاس تنظیمی طاقت ہے، کارکنوں کی وفاداری ہے، اور عوامی اعتماد حاصل کرنے کی صلاحیت بھی۔ لیکن دوسری جانب سدارامیا اپنے تجربہ، دلی قربت اور عوامی پالیسیوں کے ذریعے ثابت قدمی سے کرسی پر جمے ہوئے ہیں۔ ان کا یہ کہنا کہ "کرسی خالی نہیں، میں پانچ سال پورے کروں گا" صرف بیان نہیں، بلکہ کانگریس ہائی کمان کی خاموش رضامندی بھی ہے۔ پارٹی قیادت تاحال کھل کر کسی ایک طرف جھکنے کو تیار نہیں۔ ہائی کمان یہ بخوبی جانتی ہے کہ کرناٹک ان کے قومی منظر نامے میں ایک اہم ریاست ہے، اور یہاں کوئی بھی فیصلہ جذبات سے نہیں بلکہ سیاسی حکمت عملی سے کرنا ہوگا۔ اسی حکمت عملی کے تحت پارٹی نے رندیپ سرجے والا کو اراکینِ اسمبلی کی رائے لینے بھیجا، تاکہ ایک طرف تنظیمی شور تھمے، اور دوسری طرف کوئی فوری فیصلہ کیے بغیر دونوں لیڈروں کو "اپنے مقام پر" رکھا جا سکے۔ مگر اس پوری کشمکش میں جو سب سے خطرناک اور غیر متوقع پہلو ابھر رہا ہے، وہ ہے "آپریشن کمل" کی افواہ۔ بی جے پی کی جانب سے ماضی میں کی گئی حکومتیں گرانے کی کارروائیاں کرناٹک میں کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یڈیورپا اور بعد کے دور میں منتخب حکومت کو گرانا، کانگریس اور جے ڈی ایس کے اراکین اسمبلی کو توڑ کر اقتدار حاصل کرنا یہ سب تازہ تاریخ کا حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب جب کانگریس میں قیادت کی اندرونی لڑائی شدید ہو چکی ہے، تو سیاسی حلقوں میں یہ سوال شدت سے گونجنے لگا ہے کہ کیا بی جے پی ایک بار پھر "آپریشن کمل" کو سرگرم کرنے کی کوشش کرے گی؟ افواہوں کے مطابق بی جے پی کی نگاہ خاص طور پر ان ناراض کانگریس ایم ایل ایز پر ہے جو یا تو شیوکمار سے ناراض ہیں یا اقتدار کی تقسیم میں خود کو نظر انداز محسوس کرتے ہیں۔ اگر قیادت کی لڑائی شدت اختیار کرتی ہے، تو یہی ناراضگی مستقبل میں کسی "سیاسی چال" کا ایندھن بن سکتی ہے۔ بی جے پی کے کچھ سینئر رہنما کھلے عام اس بات کا تذکرہ کر چکے ہیں کہ "کرناٹک میں حکومت زیادہ دنوں تک نہیں چلنے والی" یہ بیان کوئی سادہ سیاسی رائے نہیں بلکہ آئندہ چال کی پیشگی دھمک ہے۔ دوسری طرف کانگریس بھی ان خطرات سے بخوبی واقف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہائی کمان نے فی الحال قیادت میں تبدیلی کے سوال کو مؤخر کر دیا ہے۔ اگر وہ سدارامیا کو ہٹاتے ہیں تو یہ خطرہ ہے کہ شیوکمار کے مخالف حلقے بغاوت کی راہ اپنائیں گے، اور اگر شیوکمار کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو ان کے وفادار حلقے غیر فعال ہو سکتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں کانگریس کی حکومت غیر مستحکم ہو سکتی ہے اور یہی بی جے پی کا "سیاسی خواب" ہے۔ سدارامیا فی الحال عوامی پالیسیوں کے ذریعے اپنی پوزیشن مستحکم کر رہے ہیں۔ اپنی گارنٹی اسکیموں، کے علاوہ ان، کے چند اہم اقدامات نہ صرف عوامی مقبولیت کے زاویے سے اہم ہیں بلکہ کانگریس کے اہنداوٹ بینک کو جوڑ کر رکھنے کے لیے بھی ضروری ہیں۔ مگر ان کے یہ تمام اقدامات اس وقت خطرے میں پڑ سکتے ہیں جب حکومت خود اندر سے کمزور ہو۔ شیوکمار اپنی خاموشی میں بھی بہت کچھ کہہ رہے ہیں۔ ان کی تنظیمی گرفت، مالی استحکام اور لابی کی قوت ایسی ہے کہ انہیں مکمل طور پر نظر انداز کرنا بھی ممکن نہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر فوری تبدیلی ممکن نہیں، تو مناسب وقت پر "حساب چکایا" جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ زبان کھولنے سے پہلے حالات کو 'بولنے' کا موقع دے رہے ہیں۔ موجودہ حالات کو دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ کانگریس کرناٹک میں ایک ایسی کشتی چلا رہی ہے جس کے دونوں پتوار الگ الگ سمت کھینچ رہے ہیں، اور نیچے سمندر میں بی جے پی کی "کملی موجیں" اسے الٹنے کے انتظار میں ہیں۔ اگر پارٹی قیادت نے بروقت توازن برقرار نہ رکھا تو یہ کشتی کہیں بیچ منجدھار میں نہ الٹ جائے۔ یوں لگتا ہے کہ فی الحال سدارامیا کو ایک سیاسی مہلت مل چکی ہے، مگر سوال یہ ہے کہ یہ مہلت کس قیمت پر آئی ہے؟ کیا پارٹی متحد رہے گی؟ کیا بی جے پی واقعی آپریشن کمل 0.2 کے منصوبے پر کام کر رہی ہے؟ اور سب سے اہم سوال یہ کہ کیا اقتدار کی یہ خاموش جنگ عوامی خدمت کو پس منظر میں دھکیل دے گی؟ کرناٹک میں آج سیاست صرف کرسی کی جنگ نہیں، بلکہ جماعتی وجود اور نظریاتی توازن کا امتحان بھی ہے۔ اگر اس کشمکش کو سلیقے سے نہ نمٹایا گیا تو آنے والے دن نہ صرف کانگریس کے لیے بلکہ ریاست کی جمہوری سیاست کے لیے بھی ایک چیلنج سے کم نہ ہوں گے۔ اقتدار کی یہ جنگ صرف دو رہنماؤں کے درمیان مقابلہ نہیں، بلکہ یہ کانگریس کی تنظیمی عقل، سیاسی سلیقے، اور مرکز و ریاست کے درمیان تال میل کا امتحان ہے۔ اگر یہ کشمکش زیادہ طول پکڑ گئی تو بی جے پی کے لیے دروازے خود بخود کھل سکتے ہیں۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

نوجوانو! تنظیم وقت ہی حقیقی، پائیدار اور نمایاں کامیابی کی کُنجی ہے

ہمارے لاکھوں طلبہ اعلیٰ تعلیمی اِداروں کی جانب گامزن ہیں۔ وہاں نصاب پورے مُلک اور ساری قوموں کے لیے یکساں ہے البتہ خوداعتمادی، بُردباری اور وقت کی احسن تنظیم سے نمایاں کامیابی ممکن ہے۔ تنظیم وقت میں ہر کسی کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی، اسی کی وجوہات کا آج ہم جائزہ لیں گے:

ترجیحات کی لاعلمی:

تنظیم وقت یا ٹائم مینجمنٹ میں ایک بڑی اَڑچن کا نام ہے: اپنی ترجیحات سے لاعلمی کہ آخر پہلے آپ کو کون سا کام کرنا ہے اور بعد میں کیا۔ یہ صرف طلبہ کی نہیں بلکہ بڑوں کی بھی کمزوری ہے کہ وہ اپنی ترجیحات کے تعلق سے صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے، طلبہ کا معاملہ بھی یہی ہوتا ہے۔ اُن کے سامنے پڑھائی کا، دیگر کاموں کا ایک انبار لگا رہتا ہے اور اس انبار کو دیکھ دیکھ کر کوفت ہوتی ہے، جھنجھلاہٹ کا شکار ہوتے ہیں، بوکھلاہٹ سے دوچار ہوتے ہیں اور محض ترجیحات سے بے خبری کی بناء پر وقت صرف ضائع ہوتے رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ (الف) ہم یہ سمجھیں کہ ہم کوئی کام کریں یا نہ کریں مگر پھر بھی وقت تو بھاگے جا رہا ہے۔ اس لیے صرف سر پکڑ کر بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ (ب) اس کا ایک علاج یہ ہے کہ دن بھر، ہفتہ بھر کے کاموں کی فہرست بناتے وقت اس کو نمبر بھی لگا دیں (ج) آپ کے پاس یہ ویژن یا سوجھ بوجھ ہو کہ کس کام کو کس پر ترجیح دیں۔ ترجیحات کی فہرست بگڑ رہی ہے، تب بھی آپ ڈسٹرب نہ ہوں۔ (د) کئی چیزیں، کئی کام ایک ساتھ شروع نہ کریں (۲) جو بھی کام شروع کرتے ہیں اس کے تعلق سے اطمینان رکھیں اور کنفیوژن کا شکار نہ ہوں۔

منفی و مایوس افراد کی صحبت:

زندگی کے سارے کے سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ سکتے ہیں اگر منفی خیالات کے حامل اور مایوس زدہ افراد کے ساتھ رہنے کے ہم عادی ہو جائیں کیوں کہ یہ وہ افراد ہیں جو ہر چیز میں منفی پہلو تلاش کرتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ صرف شکایتوں کا دفتر کھولے رہتے ہیں، ہر کسی کی صرف کمزوریوں پر نظر رکھتے ہیں اور ان پر بڑا 'عالمانہ' تبصرہ کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں۔ ایسے افراد کی صحبت میں آپ کا وقت صرف برباد ہی ہوتا رہتا ہے کیونکہ منفی فکر کے حامل افراد ہمیشہ لاحاصل سرگرمیوں میں ملوث رہتے ہیں اور ان کی سنگت میں رہنے والوں کو وہ اپنے جیسا بنا لیتے ہیں۔ ایسے افراد آپ کا ٹائم مینجمنٹ صرف ڈسٹرب کرتے رہتے ہیں کیوں کہ اُن کے پاس صرف ٹائم ہے، اس کا مینجمنٹ نہیں ہے۔

سستی، کاھلی، ٹال مٹول:

کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمارے طلبہ کسی دن کا اپنا ٹائم ٹیبل بناتے ہیں، کاغذ پر لکھتے ہیں۔ البتہ اُن کی سُستی اور کاہلی کی انتہا یہ ہے کہ وہ اُس کاغذ کو جیب سے نکال کر پورا دن دیکھنے کی زحمت نہیں کرتے حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ٹائم ٹیبل کی اُس پرچی کو اپنے اسٹڈی ٹیبل کے سامنے چسپاں کرتے۔ انسانی فطرت کچھ ایسی ہے کہ اسے آنے والا دن بڑا سُہانا لگتا ہے۔ ہمارے طلبہ بھی جنھوں نے آج دو گھنٹے پڑھائی نہیں کی وہ سوچتے ہیں کہ کل اٹھارہ گھنٹے پڑھائی کریں گے، یہ کیوں کر ممکن ہے؟ ہر بار وہ ایک غیر فطری ٹائم ٹیبل بناتے رہتے ہیں جو کامیاب ہونے سے رہا اور پھر شکایت کرتے رہتے ہیں، کوستے رہتے ہیں نصیب کو کہ اُن کا ٹائم ٹیبل ناکام ہو رہا ہے۔ وقت تیزی سے بھاگتے رہتا ہے، پھر وہ سستی اور کاہلی کا عادی ہو جاتے ہیں اور پھر اُن کا وقت صرف گزرتا رہتا ہے اور اُسے لگام لگانے کا شعور یعنی ٹائم مینجمنٹ کے محاذ پر وہ ناکام ہو جاتے ہیں۔

'ایک دن':

ہماری قوم کی ایک بڑی اکثریت اس ذہنی بیماری کا بھی شکار رہتی ہے جس کا نام ہے 'ایک دن'۔ ان کی قوت ارادی اتنی کمزور ہوتی ہے کہ وہ یہ کبھی نہیں کہتے کہ وہ 'ایک دن' آج کا دن ہے۔ وہ ہمہ وقت زندگی سے فرار حاصل کرنے کی ذہنی کیفیت کا شکار رہتے ہیں۔ دن، مہینے، سال اسی میں بیت جاتے ہیں کہ بس 'ایک دن' کی بات ہے اور اُن ایک دن کے انتظار میں اس کے سارے ٹائم ٹیبل اور سارے منصوبے چوپٹ ہو جاتے ہیں۔ ہمارے یہاں اکثر اوقات وہ 'ایک دن' صرف ایک خیالی پلاؤ ہی ہوتا ہے! ہمارے اکابرین بھی ذرا اس 'ایک دن' کے سُرابوں سے باہر نکلیں جیسے 'ایک دن ساری دنیا کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر آ جائیں گے'، 'ابھی میرا بیٹا پڑھ نہیں رہا ہے مگر ایک دن تو وہ آئی آئی ٹی کا آل انڈیا ٹاپر بن جائے گا' 'ایک دن.....' یہ سارے 'ایک دن' کے انتظار بے بنیاد ہوتے ہیں کیوں کہ اُس کے لیے ضروری ریاضت و محنت کی کوئی فکر نہیں کرتے۔ بدبختی سے ہمارے بچّوں کو بھی اُس 'ایک دن' کی عادت پڑ جاتی ہے۔

'مسٹر مکمل' بننا:

کچھ لوگ (جن میں طلبہ بھی شامل ہیں) مسٹر پرفیکٹ بننے کا سوچتے ہیں یعنی کسی بھی کام کو اپنی آخری حد تک مکمل، کرنے کی کوشش کرنا۔ انسان کا یہ مزاج اچھا بھی ہوتا ہے البتہ اس عمل میں وہ کسی کام کو یا اس سے وابستہ کچھ غیر ضروری چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دے کر ان پر وقت ضائع کیا جاتا ہے یعنی وہ ضمنی معاملات کو اصل چیزوں سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں، جیسے ہم اپنے کسی دوست کو تحفہ دینا چاہتے ہیں تو اس تحفے کے معیار کے تعلق سے سوچنے کے بجائے اس کے بکس کو سجانے میں اپنا وقت برباد کرتے ہیں۔ طلبہ کسی ایک سبق پر، اس کے ہر ہر سوال پر خوب خوب وقت خرچ (بلکہ ضائع) کرنے کے بعد ہڑبڑاہٹ کا شکار ہوتے ہیں کہ اس سبق کی بناء پر چار اہم اسباق چھوٹ گئے۔

'جھٹ پٹ' راستوں کی تلاش:

بدبختی سے ہماری قوم کے اکثر نوجوان زندگی میں آسان یعنی محنت سے عاری راستوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ان کی اس 'تلاش' میں بدقسمتی سے اکثر والدین بھی ان کے ہمراہ اور ہم قدم رہتے ہیں۔ بچّو! ریاضی کا ایک آسان ترین کلیہ آپ نے اسکولوں ہی میں پڑھا ہوگا کہ دو نقاط کے درمیان کا سب سے چھوٹا فاصلہ ہمیشہ سیدھا راستہ ہی ہے یعنی منزل مقصود تک کم وقت (اور حقیقی سکون قلب کے ساتھ) میں سیدھے راستے سے ہی پہنچا جا سکتا ہے مگر ہمارے یہاں کی ایک بڑی اکثریت 'جھٹ پٹ' راستوں کی تلاش میں رہتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے محلوں کے ہر نکڑ پر اور سوشل میڈیا پر ورغلانے کے لیے ایک سے ایک استاد اور گرو کھڑے رہتے ہیں جو اُنھیں یقین دلاتے رہتے ہیں کہ یہ کڑی محنت و ریاضت کا راستہ کانٹوں بھرا ہے۔ وہ ان نوجوانوں کو راتوں رات کامیاب ہونے کے راستے بتاتے رہتے ہیں اور پھر آسان راستوں کی تلاش میں ان کا وقت اور ان کی زندگی بھی صرف ضائع ہوتی رہتی ہے۔ دوستو! محنت کے ذریعے جس منزل کو آپ ۵ رسال کو پا لیتے ہیں اُسے غلط اور گمراہ کُن راستوں پر جا کر ۲۵ رسال میں بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ آسان راستوں کی تلاش آپ کے ٹائم مینجمنٹ کی سب سے بڑی دشمن ہے کیوں کہ اس بے سود تلاش میں آپ کے چند گھنٹے، چند دن، چند مہینے نہیں بلکہ پوری زندگی ہی داؤ پر لگ جاتی ہے۔

اکولہ میں اردو اساتذہ کا ضلعی اجلاس، نئی باڈی کی تشکیل

منتظر شاہ ضلعی صدر اور سید شمس طارق ضلعی سیکری، مہاراشٹر راجیہ اُردو شکشک سنگھٹنا، (مادھیا مک، اکولہ)

اکولہ: 14 رجولائی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر راجیہ اردو شکشک سنگھٹنا (مادھیمک) ضلع شاخ اکولہ کا ایک روزہ ضلعی اجلاس بروز اتوار، 13 جولائی کو شہر کے رتن لال پلاٹ میں واقع ضلع پریشد اردو ہائی اسکول کے وسیع وعریض ہال میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت تنظیم کے ریاستی صدر و بانی ایم اے غفار نے فرمائی، جب کہ ریاستی نائب صدر حمید شارق، ریاستی ترجمان سید جواد حسین، علاقائی صدر حیات خان، جلگاوں کے ضلعی صدر سید نفیس، انچارج اکولہ ضلعی صدر محمد اظہر الدین، خانگی صدر محمد فاروق اور سید اطہر پرویز اجلاس کی رونق بنے۔ پروگرام کا آغاز محمد زاہد سر کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ بعد ازاں ڈاکٹر ذاکر نعمانی نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے تنظیم کی کارکردگی، مقاصد اور آئندہ کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اردو اساتذہ کو منظم ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے ہمیں اپنی بیداری، اہلیت اور وقار کو مثبت انداز میں منوانا ہوگا۔ ریاستی صدر ایم اے غفار نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اس تنظیم کو جو مقام آج ریاست بھر میں حاصل ہے، وہ صرف خالص نیت، مسلسل محنت اور اتحاد کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان، اساتذہ اور طلبہ کے تعلیمی مستقبل کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم نہ شہرت کے طلبگار ہیں نہ سیاسی مفاد کے، بلکہ ہماری طاقت سادگی، اخلاص اور خدمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بڑے بڑے افسران بھی ہماری آواز کو سننے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ریاستی نائب صدر حمید شارق نے کہا کہ مہاراشٹر کے ہر ضلع میں اردو شکشک سنگھٹنا ایک فعال اور مؤثر تنظیم کے طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے ریاستی صدر کی سادہ مزاجی اور خلوص کو تنظیم کی کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ ریاستی ترجمان سید جواد حسین نے کہا کہ آج اسکولوں میں طلبہ کی کمی کا سارا بوجھ صرف اساتذہ پر ڈال دینا درست نہیں، اس کے پیچھے کئی انتظامی، سماجی اور معاشرتی عوامل کارفرما ہیں جن پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو خواتین میں بچوں کو کانونٹ اسکولوں میں داخل کرانے کا رجحان دراصل معیار نہیں، بلکہ ذہنی مرعوبیت کا نتیجہ ہے۔ جیسے آج ہر طبقے کے ہاتھ میں اینڈرویڈ موبائل آ چکا ہے، ویسے ہی اگر اعتماد ہو تو اردو اسکول بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے ریاستی صدر کے ساتھ اپنی تنظیمی وابستگی اور تجربات بھی شیئر کیے۔ علاقائی صدر حیات خان نے کہا کہ یہ تنظیم ہر ضلع میں مضبوط نیٹ ورک کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ہر کارکن اپنی جگہ متحرک ہے اور یہ قیادت کی خوبی ہے کہ ہم سب کو ایک ساتھ لے کر چلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو شکشک سنگھٹنا نے ہمیں عزت اور شناخت عطا کی ہے۔ اجلاس میں خانگی صدر محمد فاروق، انچارج ضلع صدر اظہر الدین، ڈاکٹر صالحہ تبسم، سید شمس طارق اور دیگر ذمہ داران نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران مادھیامک شاخ کی جانب سے سید اطہر پرویز کو، ضلع پریشد میں ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر کے عہدے پر ترقی ملنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اجلاس میں ضلع شاخ اکولہ (مادھیامک) کی نئی باڈی کی تشکیل عمل میں آئی، جس کے تحت منتظر شاہ کو ضلع صدر اور سید شمس طارق کو ضلع سیکریٹری منتخب کیا گیا۔ علاقائی سطح پر محمد ساجد پیارے کو علاقائی نائب صدر کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اس اجلاس کی سب سے اہم تقرری ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی کو ریاستی نمائندہ منتخب کیا جانا تھا، جن کے نام کا اعلان ریاستی صدر جناب ایم اے غفار نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر علمی، ادبی اور تنظیمی سطح پر اردو برادری کا ایک مضبوط حوالہ ہیں، اور ان کی شمولیت سے تنظیم کو مزید تقویت ملے گی۔ اجلاس کی نظامت توصیف احمد خان نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی اور آخر میں شکریہ کی رسم منتظر شاہ نے ادا کی۔ اجلاس کے اختتام پر تمام مہمانوں اور شرکاء کے لیے پرتکلف ظہرانے کا اہتمام کیا گیا، جس سے سب نے بھرپور استفادہ کیا۔ یہ اجلاس نظم، وقار، اتحاد اور تنظیمی بیداری کا روشن نمونہ بن کر اختتام پذیر ہوا۔

اسرائیل سے جنگ کے بعد ایران عرب ممالک کا اعتماد دوبارہ کیسے جیت رہا ہے؟

بی بی سی مانیٹرنگ

گذشتہ ماہ ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد خلیجی عرب ممالک نے توقعات کے برعکس کوشش کی ہے کہ جنگ سے پہلے کی صورتحال اور حالات کو برقرار رکھا جائے اور اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔ یہ سب اس وقت ہوا جب ایران نے قطر میں العدید ایئر بیس پر حملہ کیا جو تقریباً دو ہفتوں پر محیط جنگ کا اختتامی نکتہ ثابت ہوا۔ مبصرین اس حملے کو ب

19 جولائی سے ناندیڑ ضلع میں قریش برادری کا

کاروبار اور گوشت کی دوکانیں غیر معینہ مدت تک بند رکھنے کا اعلان

ناندیڑ۔14 جولائی (حیدر علی): ناندیڑ میں قریش برادری کی جانب سے پاکیزہ فنکشن ہال میں ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت چاند پاشاہ قریشی نے کی۔ اجلاس میں ضلع بھر سے قریش برادری کے رہنما و؟ ص، علماء ؟ کرام اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد مہاراشٹر میں بڑے گوشت کے کاروبار سے جڑے قریش برادری کے افراد کے ساتھ جاری ناانصافیوں کے خلاف اجتماعی لائحہ ؟ عمل طے کرنا تھا۔ اجلاس میں جمعتہ القریش کے ضلع صدر عظیم قریشی، شہر صدر خلیل خواجہ پہلوان قریشی، قریش کانفرنس کے ضلع صدر عبدالعزیز قریشی، شہر صدر محمد یوسف قریشی، یوتھ صدر عمر قریشی، ایوب قریشی، فاروق قریشی، زبیر قریشی، ڈاکٹر عبدالباقی قریشی، اقبال قریشی، غیور قریشی، جنید قریشی روف قریشی، رفیق قریشی، زید قریشی، ظفر قریشی سمیت مختلف تعلقہ جات کے نمائندگان موجود تھے۔ نظامت کے فرائض نوید قریشی نے انجام دیے۔ اجلاس میں علماء کرام میں مفتی ایوب قاسمی، مولانا سرور قاسمی، مفتی احمد قاسمی، مولانا عبدالرزاق اور مفتی شعیب قاسمی نے شرکت کی اور موجودہ حالات پر دینی و سماجی رہنمائی فراہم کی۔ افتتاحی کلمات میں عزیز قریشی نے کہا کہ مہاراشٹر میں گئو ذبح پابندی قانون کی ا؟ ڑ میں بڑے جانوروں کے گوشت کے کاروبار سے وابستہ قریش برادری کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے چھاپے، گرفتاریوں اور دباو ؟ کی کارروائیاں ناقابل برداشت حد تک بڑھ چکی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جلگاو ؟ ں، اورنگ آباد اور پربھنی میں پہلے ہی برادری نے کاروبار بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی طرز پر ناندیڑ ضلع میں بھی 19 جولائی سے بڑے کے گوشت کا کاروبار غیر معینہ مدت کے لیے بند رکھنے کا اعلان کیا گیا۔ اس اعلان کی حمایت میں مجموعہ میں موجود تمام لوگوں نے اپنے ہاتھ اٹھا کر اس کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کروائی۔ چند کا یہ یہ اعلان جمعتہ القریش کے شہر صدر خلیل قریشی نے کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خلیل قریشی نے کہا کہ بند کے دوران کوئی جانور نہ خریدا جائے گا نہ ذبح کیا جائے گا۔ اگر کوئی فرد اس فیصلے کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پر 25,000 روپے کا جرمانہ عائد ہوگا۔ خلاف ورزی کی تکرار کی صورت میں قریش برادری اس فرد کا مکمل بائیکاٹ کرے گی۔ احتجاجی اقدامات اور مستقبل کی حکمتِ عملی بند کے دوران ضلع کلکٹر آفس پر تین روزہ احتجاجی دھرنا دیا جائے گا۔ تلنگانہ و کرناٹک جیسے پڑوسی ریاست کے اضلاع سے جانوروں کی خرید و فروخت کی کوششوں پر بھی نگرانی رکھی جائے گی۔ اس تحریک کو مضبوط بنانے کے لیے کسان برادری کو بھی شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مطالبات کی منظوری تک بند اور احتجاج جاری رہے گا۔ قریش برادری کا ایک مشترکہ نمائندہ وفد جلد ضلع انتظامیہ سے ملاقات کر کے تحریری شکایات اور مطالبات پیش کرے گا۔ اجلاس کے اختتام پر اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ وہ برادری کو اتحاد، حوصلہ اور کامیابی عطا فرمائے۔

ثنا ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی کی سابقہ مجلس انتظامیہ کو

صرف یومیہ امور دیکھنے کا جوائنٹ چیریٹی کمشنر کا حکم

ناندیڑ:14 جولائی (پریس ریلیز) جوائنٹ چیریٹی کمشنر ناندیڑ نے نظر ثانی درخواست نمبر 2024/187 میں فیصلہ سناتے ہوئیثنا ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی ناندیڑ (رجسٹریشن نمبر F2925) کی سابقہ مجلس انتظامیہ کو صرف یومیہ امور (Affairs day-to-Day) انجام دینے کی اجازت دی ہے، تاہم انہیں کسی بھی قسم کے پالیسی نوعیت کے فیصلے لینے سے منع کیا گیا ہے۔ تفصیل کے مطابق سوسائٹی کی صدر محترمہ معراج النساء ؟ بیگم نے انتظامی بورڈ کی انتخابی تبدیلی کے لیے درخواست نمبر 2024/781 جوائنٹ چیریٹی کمشنر ناندیڑ کے دفتر میں داخل کی تھی اور اس تبدیلی کو عبوری طور پر منظور کرانے کے لیے ایک اور درخواست (نمبر 2024/782) بھی داخل کی گئی۔ اس پر کارروائی کرتے ہوئے جوائنٹ چیریٹی کمشنر نے تبدیلی کو عارضی منظوری دے دی اور معراج النساء ؟ بیگم کی صدارت میں نئے بورڈ کو تسلیم کیا۔ تاہم اس دوران ادارے کے سابق سیکریٹری محمد مصیق الدین نے محترمہ معراج النساء ؟ بیگم کی جانب سے داخل کردہ مذکورہ تبدیلی کی درخواست پر اعتراض کرتے ہوئے یہ مو؟ قف اختیار کیا کہ سوسائٹی کی انتظامی کمیٹی کا انتخاب سال 2023 میں ہو چکا ہے۔ اس بنیاد پر انہوں نے تبدیلی کی چھان بین سے متعلق درخواست نمبر 2024/914 داخل کی، اور اس تبدیلی کو عارضی منظوری حاصل ہو اس کے لیے ایک الگ جزوی تبدیلی کی درخواست نمبر 2025/17 جوائنٹ چیریٹی کمشنر ناندیڑ کے روبرو پیش کی۔ اسی طرح اسسٹنٹ چیریٹی کمشنر ناندیڑ کے سامنے، تبدیلی کی درخواست نمبر 2024/782 کی منظوری کے خلاف نظر ثانی درخواست نمبر 2024/187 داخل کی گئی، جسے منظور کرتے ہوئے اسسٹنٹ چیریٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام جزوی تبدیلی اور ان سے متعلق چھان بین کی درخواستوں پر دوبارہ سماعت کی جائے اور نیا حکم جاری کیا جائے۔ مزید یہ کہ درخواست 2024/781 اور 2024/914 کے فیصلے التوا میں ہونے کے باعث اسسٹنٹ چیریٹی کمشنر نے سابقہ انتظامی بورڈ کو صرف یومیہ امور چلانے کی اجازت دی، مگر واضح ہدایت دی کہ کوئی بھی پالیسی فیصلہ نہ لیا جائے۔ بعد ازاں اسسٹنٹ چیریٹی کمشنر نے دونوں تبدیلی کی درخواستوں (نمبر 2024/782 اور 2025/17) کو از سر نو سماعت کے بعد مسترد کر دیا۔ تاہم محترمہ معراج النساء ؟ بیگم نے اپنی درخواست (نمبر 2024/782) کے مسترد کیے جانے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے نظر ثانی درخواست نمبر 2025/80 دائر کی ہے، جو فی الحال زیر سماعت ہے۔ دوسری طرف محمد مصیق الدین نے اپنی مسترد شدہ درخواست نمبر 2025/17 کے خلاف کوئی اپیل یا نظر ثانی داخل نہیں کی، لہٰذا اُن کے خلاف دیا گیا فیصلہ حتمی طور پر نافذ العمل ہے۔ مگر چونکہ درخواست نمبر 2024/782 کے خلاف اپیل زیر التوا ہے، اس لیے اس کا فیصلہ اب تک قطعی نہیں مانا جا سکتا۔ اس صورتحال کا فائدہ اٹھا کر جھوٹی خبریں پھیلانے والوں پر تنقید کرتے ہوئے سوسائٹی کی صدر محترمہ میراج النساء ؟ بیگم نے کہا کہ بعض افراد نے میڈیا میں سوسائٹی کے سابقہ انتظامی بورڈ کے مکمل اختیار میں ہونے کی گمراہ کن خبریں شائع کی ہیں، جو کہ سراسر غلط اور گمراہ کن ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ایسی افواہوں پر یقین نہ کریں۔ اس طرح کا پریس نوٹ ثنا ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر نے جاری کیا ہے۔

حج 2026 کے فارم مفت پُر کرنے کی سہولت

ناندیڑ: (راست) خدمت حجاج کمیٹی ناندیڑ گذشتہ تین دہائیوں سے زائد عرصہ سے حجاج کرام کی خدمت فی سبیل اللہ کرتے آرہی ہیں، خدمت حجاج کمیٹی ناندیڑ کی خدمت حج کا فارم بھرنے سے لیکر حاجیوں کے گھر واپس آنے تک جو ضروری کاغذی کاروائی ہوتی ہے، وہ بغیر کسی معاوضہ کی کرتی ہے، حجاج کی تمام مشکلات کو حتی الامکان دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، امسال بھی حج 2026 کے حج کے فارم حج کمیٹی آف انڈیا نے اپیل ہے کہ جو افراد حج کا ارادہ رکھتے ہیں وہ 7 جولائی سے 31 جولائی 2025 تک اپنے فارم بھر سکتے ہیں، اس لئے خدمت حجاج کمیٹی ناندیڑ تمام ہی ان اہل ایمان سے جو اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہیں سے اپیل کرتی ہے کہ مقررہ تاریخ میں اپنے حج کا فارم فری آف کاسٹ بھر سکتے ہیں، خدمت حجاج کمیٹی ناندیڑ کا پتہ ہے دوکان نمبر 1 عبدالقیوم کمپلیکس نزد عبدالقیوم کمپلیکس مسجد، دیگلور ناکہ ناندیڑ۔ حج 2026 کا فارم بھرنے کے لیے ضروری دستاویز خواہشمند احباب کو لانا ضروری ہے،

1) پاسپورٹ (جس کی اختتامی تاریخ 31 دسمبر 2026 کے بعد کی ہوں) 2) پاسپورٹ سائز فوٹو (سائز 3,5cm × 3,5cm سفید بیگ گراؤنڈ والی) 3) کینسل یک/ پاسبک کی زیراکس صرف کور ہیڈ کا) 4) آدھار کارڈ، اضافی 5) بین کارڈ، 6) بلڈ گروپ 7) عازمین کے وارث کا نام، پتہ اور موبائل نمبر، اور عازمین حج سے وارث کا رشتہ

مزید رابطہ کے لیے 9860734341- 7588237052

رجسٹرڈ صنعت کاروں کے لیے

آج جی ای ایم پورٹل ورکشاپ

ناندیڑ:14/جولائی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا دیوگنتا وکاس کیندر اور مہاراشٹر اسٹیٹ اسمال اسکیل انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مشترکہ تعاون سے صنعت بھون، شیواجی نگر، ناندیڑ میں کل 15 جولائی 2025 کو جی ای ایم پورٹل کی تربیتی ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے۔ اس پروگرام کا افتتاح ضلع کلکٹر راہل کارڈیلے کے ہاتھوں ہوگا۔ اس تربیتی پروگرام میں جی ای ایم پورٹل کے بارے میں تفصیل سے رہنمائی کی جائے گی۔ اس میں گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس پر رجسٹریشن، پروفائل بنانا اور اپ ڈیٹ کرنا، خدمات کو مو؟ ثر طریقے سے لسٹ کرنا، جی ای ایم پورٹل پر زمرے اور ٹینڈر تیار کرنا، اور سرکاری ٹھیکوں سے متعلق حکومت کے جی ای ایم پورٹل کی مکمل معلومات ماہرین کے ذریعے دی جائیں گی۔ اسی طرح ضلع صنعت مرکز کی مختلف اسکیموں اور دیگر سرکاری کارپوریشنز کی اسکیموں کی معلومات بھی اس تربیتی پروگرام میں فراہم کی جائیں گی۔ داخلے اور مزید معلومات کے لیے پروگرام کے منتظم اکشے ٹھوکے، ایم سی ای ڈی، صنعت بھون، شیواجی نگر، ناندیڑ سے رابطہ کرنے کی اپیل ایم سی ای ڈی کے پروجیکٹ آفیسر شنکر پاوار نے کی ہے۔

کانگریس پارٹی ہر ضلع میں 'پبلک سیکوریٹی قانون' کی

ہولی جلائے گی: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: مورخہ 24 جولائی۔ 'اربن نکسل' کو ختم کرنے کے نام پر پبلک سیکوریٹی قانون لانے کا حکومت کا دعویٰ انتہائی مضحکہ خیز ہے۔ یہ قانون اندر سے بھی اور باہر سے بھی پوری طرح سیاہ ہے، جو عام شہریوں کی آواز کو دبانے والا ہے۔ اس لیے کانگریس پارٹی نے ابتدا سے ہی اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ اسمبلی میں حکومت کو اکثریت حاصل ہونے کی وجہ سے انہوں نے اس قانون کو زبردستی منظور کروایا ہے۔ اگرچہ حکومت نے یہ قانون منظور کروا لیا ہے، لیکن کانگریس کی مخالفت جاری رہے گی اور ریاست کے ہر ضلع میں اس سیاہ قانون کی ہولی جلائی جائے گی۔ یہ اعلان مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا ہے۔ گاندھی بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ پبلک سیکوریٹی قانون کا مقصد ہی بنیادی طور پر غلط اور جابرانہ ہے۔ اس قانون کا فائدہ صرف حکومت اور حکومت نواز صنعتکاروں کو حاصل ہوگا۔ دھاراوی کی زمین ہڑپنے والے، گڑچیرولی ضلع کی سورج گڑھ معدنی دولت کو لوٹنے والے اور شکتی پیٹھ مہامارگ پر ریڈ کارپٹ چاہنے والے صنعتکاروں کو اس سے سیدھا فائدہ پہنچے گا۔ اس کے برعکس اس ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنے والے گڑچیرولی کے ماحولیاتی کارکن، آدیواسی، دھاراوی کے شہری، شکتی پیٹھ کے لیے آواز بلند کرنے والے کسانوں کو جیل میں ڈالا جائے گا، ان کی جائیدادیں ضبط کی جائیں گی۔ حکومت کی تعریف کرو، نہیں تو خاموش رہو اور اگر تم مخالفت کرو گے، تو پبلک سیکوریٹی قانون کی لاٹھی سے تمہیں خاموش کرا دیا جائے گا۔ یہی اس قانون کے پیچھے کی اصل منشا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے سوال کیا کہ آئین کی بات کرنا، شیوشاہو پھلے امبیڈکر کے خیالات کو آگے بڑھانا، مہاتما گاندھی اور شنکر جی مہاراج جیسے مہان شخصیات کے خیالات کو عام کرنا کیا نکسل ازم ہے؟ اس پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو وضاحت دینی چاہیے۔ اگر یہ خیالات نکسلی ہیں، تو میں ان کی مسلسل پیروی کرتا رہوں گا، مجھے گرفتار کرنا ہے تو فڑنویس صاحب بلا جھجک کریں۔ ہرش وردھن سپکال نے یہ کھلا چیلنج بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر فڑنویس کہتے ہیں کہ بائیں بازو کی نظریات زہر پھیلاتے ہیں تو ہم انہیں یہ بھی بتائیں گے کہ سنگھ کی شاکھاو؟ ں میں کس طرح کا زہر بویا جاتا ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر نریندر دابھولکر نے ساری زندگی توہم پرستی کے خلاف کام کیا اور ان کا قتل کر دیا گیا۔ بہوجنوں کو تعلیم یافتہ بنانے والے، قلم کے ذریعے جدوجہد کرنے والے کامریڈ گووند پانسرے اور کلبرگی کو بھی قتل کر دیا گیا۔ ان لوگوں کے قتل کے پیچھے جو طاقتیں تھیں، وہی طاقتیں آج سمبھاجی بریگیڈ کے پروین گائکواڑ پر حملے کے پیچھے ہیں۔

راجیہ رانی ایکسپریس کی کوچ ترتیب میں تبدیلی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) جنوب وسطی ریلوے نے ٹرین نمبر 17612/17611 حضور صاحب ناندیڑ۔ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس۔ حضور صاحب ناندیڑ راجیہ رانی ایکسپریس کی کوچ ترتیب میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تبدیلی کے تحت اس ٹرین سے ایک اے سی چیئر کار کوچ کم کر کے اس کی جگہ ایک اے سی تھری ٹائر کوچ شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح دو چیئر کار کوچ کم کر کے ان کی جگہ دو سیکنڈ کلاس سلیپر کوچ بڑھائے گئے ہیں۔ یہ نئی کوچ ترتیب ناندیڑ سے روانہ ہونے والی ٹرین میں 4 اگست سے اور چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس سے روانہ ہونے والی ٹرین میں 5 اگست سے نافذ ہوگی۔

ملک کی خوشحالی کے لیے طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانا ضروری

راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ باگڑے کا این ایس بی کالج میں خطاب

ناندیڑ: 14/جولائی (ورق تازہ نیوز) تعلیم کو دنیا بھر میں بہت اہمیت حاصل ہے، اس لیے ہمارے ملک کی ہمہ جہت ترقی اور خوشحالی کے لیے جامعات اور اسکولوں کو طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ یہ بات راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ باگڑے نے کہی۔ یہ اظہار انہوں نے آج ناندیڑ میں "ابھینو بھارت شکشن سنستھا" کے زیر اہتمام نیتاجی سبھاش چندر بوس کالج میں ان کے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ ورکن پارلیمنٹ اشوک چوہان، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، ادارے کے صدر بالا صاحب پانڈے، خزانچی کیلاش چندر کالا، سیکریٹری ایڈوکیٹ ونیتا جوشی، کالج کے پرنسپل ایم وائی گلگرنی سمیت اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔ تقریب کے آغاز میں ادارے کے عہدیداروں اور معززین نے گورنر ہری بھاؤ باگڑے کو تہنیت نامہ پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔ اپنے خطاب میں جناب باگڑے نے کہا کہ قدیم بھارتی تعلیمی نظام میں طلبہ کی ہمہ جہت ترقی پر زور دیا جاتا تھا۔ "گروکل" روایت کے تحت طلبہ ہر مضمون میں مہارت حاصل کرتے تھے۔ آج کے دور میں طلبہ کو صرف کتابی علم نہیں بلکہ عملی معلومات بھی دینا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ دینا بہت اہم ہے اور علم کو صرف اپنی ذات تک محدود نہ رکھ کر دوسروں تک پہنچانے کا جذبہ بھی پیدا کرنا چاہیے۔ گورنر نے کہا کہ کھیلوں پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے، کیونکہ اسکولوں میں کھیل کے میدان ضروری ہیں۔ کھیل طلبہ کی جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی صلاحیتوں کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ ہمارا ملک دنیا میں سب سے ممتاز بنے، اس کے لیے ہر فرد کو کوشش کرنی چاہیے۔ تقریب میں ادارے کے صدر جناب پانڈے نے ادارے کی سرگرمیوں سے متعلق تفصیل پیش کی۔ ارکانِ پارلیمان اشوک راو چوہان اور ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے ہونہار طلبہ کو گورنر کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا۔

اگلی دہائی میں ہندوستان 10 ٹریلین ڈالر کی معیشت بن جائے گا

نئی دہلی۔ 14 جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان میں گولڈ مین سیکس کے شریک چیئرمین، گنجن صدانی نے پیر کو کہا کہ جب ملک کی جی ڈی پی 10 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جاتی ہے تو عالمی قابلیت کے مراکز میں 0.5 ٹریلین ڈالر کا حصہ ڈالنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ سی آئی آئی جی سی سمٹ میں خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جب دنیا جغرافیائی سیاست پر چل رہی ہے تو ہندوستان کے پاس زبردست مواقع ہوں گے۔ گولڈ مین سیکس کے ایگزیکٹو نے سمٹ میں کہا، "اب اور 2035 کے درمیان عالمی ترقی کا 65 فیصد ابھرتی ہوئی منڈیوں سے آئے گا، اور ہندوستان... ایک روشن مقام ہے۔ ہم دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہوں گے، اور اگلی دہائی میں 10 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بن جائیں گے۔

اُدے پور فائلز: مولانا ارشد مدنی کی جانب سے

وزارت اطلاعات ونشریات کے روبرو اپیل داخل

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے 'اُدے پور فائلز' نامی ہندی فلم کی نمائش روکنے کے لیے دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی پٹیشن پر ہائی کورٹ کی جانب سے نمائش پر اسٹے دینے اور سینسر بورڈ کی جانب سے جاری کیے گئے سرٹیفکیٹ پر نظر ثانی کو لے کر اپیل داخل کرنے کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے آج مولانا ارشد مدنی کے وکلاء ؟ نے وزارت اطلاعات ونشریات کے روبرو اپیل داخل کر دی ہے۔ توقع ہے کہ اس عرضداشت پر وزارت آئندہ چند دنوں میں سماعت کر سکتی ہے۔ اسی درمیان فلم پروڈیوسر نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کر دیا ہے۔ آج فلم پروڈیوسر کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا کی درخواست پر جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی نے اس درخواست پر سماعت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے بھی سپریم کورٹ میں گزشتہ شب ہی کیویٹ داخل کر دیا تھا، یعنی کہ اب مقدمہ کی سماعت کے دوران مولانا ارشد مدنی کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل کے دلائل کی سماعت بھی کرے گی۔ مولانا ارشد مدنی کی جانب سے وزارت اطلاعات و نشریات میں داخل پٹیشن میں تحریر کیا گیا ہے کہ ادئے پور فائلز جیسی فلمیں سماج میں تفریق پھیلانے کا کام کر رہی ہیں نیز اس فلم کی تشہیر سے دنیا میں ہندوستان کی بدنامی ہوگی، عرضداشت میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ ہمارے ملک میں صدیوں سے ہندو-مسلم ایک ساتھ رہتے آئے ہیں، چنانچہ ایسی فلموں کی نمائش سے فرقہ وارانہ یکجہتی کو سخت خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ یہ پوری فلم ہی نفرت پر مبنی ہے، لہٰذا ایسی فلم کی نمائش سے ملک کے امن میں خلل پڑ سکتا ہے۔ حکومت ہند کو یہ بھی بتایا گیا کہ نوپور شرما کے بیان کے سبب ماضی میں بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی بدنامی اور رسوائی ہو چکی ہے اور اسی کے پیش نظر حکومت ہند نے سفارتی سطح پر بیان جاری کر کے کہا تھا کہ ہندوستان میں تمام مذاہب اور فرقوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ اسی طرح نوپور شرما کو ان کے بیان کی پاداش میں ترجمان کے عہدے سے بھی برطرف کر دیا گیا تھا۔ انہی اقدامات کے سبب بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کے تعلق سے کسی حد تک بدگمانی کم ہوئی تھی اور ملک کی شبیہ قدرے بہتر ہوئی۔ حکومت ہند کو مزید بتایا گیا کہ خود اس فلم کے بنانے والے امت جانی کا ماضی اور حال بھی شرپسندی سے بھرا ہوا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس فلم میں من گھڑت باتیں دکھائی گئی ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ناندیڑ کو مراٹھواڑہ کا ثقافتی مرکز بننا چاہیے: اشوک چوہان

ڈاکٹر شنکر راو چوہان آڈیٹوریم کی تزئین وتوسیع کی افتتاحی تقریب کا انعقاد

ناندیڑ، 13 جولائی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر تیزی سے ترقی کر رہا ہے، سہولیات میں اضافہ ہو رہا ہے، اور نئے ترقیاتی منصوبے شہر کی شان بڑھا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام ڈاکٹر شنکر راو چوہان آڈیٹوریم کی تزئین و توسیع کے کام کی افتتاحی تقریب میں سابق وزیر اعلیٰ اور رکنِ پارلیمنٹ اشوک چوہان نے کہا کہ یہ جدید آڈیٹوریم ناندیڑ کے ثقافتی وقار میں اضافہ کرے گا اور مستقبل میں ناندیڑ مراٹھواڑہ کا ایک اہم ثقافتی مرکز بن کر ابھرے گا۔ یہ افتتاحی تقریب 13 جولائی کو دوپہر 12 بجے اشوک چوہان کی صدارت اور ہاتھوں انجام پائی۔ اس موقع پر رکنِ پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، پروفیسر رویندر چوہان، ایم ایل اے بالاجی کلیانکر، آنند تڈکے، سابق ایم ایل اے امر راجورکر، اوم پرکاش پوکرنا، کلکٹر راہل کارڈیلے، CEO میگھنا کاولی، اور میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیشکمار روئیفوڈے سمیت کئی اعلیٰ افسران موجود تھے۔ تقریب کی شروعات نتراج دیوتا کو پھول نذر کرنے اور چراغ روشن کر کے کی گئی۔ اس کے بعد میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیشکمار روئیفوڈے نے ابتدائی کلمات میں آڈیٹوریم کی تزئین نو سے متعلق معلومات پیش کیں اور شہر میں جاری دیگر ترقیاتی منصوبوں کا مختصر جائزہ دیا۔ تمام معززین نے آڈیٹوریم کے کام کی اعلیٰ معیار کی تعریف کی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ناندیڑ کے عوام کو اب ایک جدید سہولیات سے آراستہ آڈیٹوریم میسر ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی بڑھتی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید دو آڈیٹوریم قائم کرنے کی تجویز بھی دی گئی۔ اشوک چوہان نے اس موقع پر کہا کہ وہ ناندیڑ کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں، اور تمام سیاسی جماعتوں کو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر شہر کی بہتری کے لیے متحد ہو کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی گرانٹس اور عوامی نمائندوں کی کوششوں کے ساتھ ساتھ میونسپل انتظامیہ کی فعال شرکت سے یہ شاندار آڈیٹوریم ممکن ہوا ہے، جس کی دیکھ بھال میونسپل انتظامیہ کو بخوبی کرنی چاہیے۔

آڈیٹوریم کی تزئین نو پر مختصر جائزہ: اندرونی کام (5.14 کروڑ روپے): آواز کی کوالٹی بہتر بنانے، بازگشت کم کرنے، اور سکون دہ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید صوتی نظام نصب کیا گیا ہے۔

برٹش اکوسسٹم کی اعلیٰ درجے کی ساؤنڈ سسٹم لگائی گئی ہے۔ 800 نشستوں کی گنجائش، جن میں سے 180 پش بیک چیئرز ہیں۔ 110 ٹن صلاحیت کا ڈی ای کے کمپنی کا اے سی سسٹم نصب کیا گیا ہے۔ لکڑی کی اسٹیج فلورنگ، فائر سیفٹی سسٹم، اسٹیج لائٹنگ، VIP روم، میک اپ روم، فلیٹ فلورنگ، اور جدید بیت الخلا شامل ہیں۔

بیرونی کام (8.12 کروڑ روپے): عمارت کے بیرونی حسن میں اضافہ کے لیے زنک کوٹڈ کمپوزٹ پینل کی کلیڈنگ کی گئی ہے۔ 100 kVA صلاحیت کا سولر سسٹم نصب کیا جا رہا ہے۔ 500 kVA کا DG سیٹ، داخلی سڑک پر سجاوٹی لائٹس، بیرونی دیوار، پیورنگ، لینڈ اسکیپنگ، انڈر گراؤنڈ واٹر ٹینک اور داخلی دروازہ شامل ہیں۔ اندرونی کام سمان کنسٹرکشن، انجینیئرز، بلڈرز اینڈ ڈیولپرز ناندیڑ نے مکمل کیا ہے جبکہ بیرونی کام شاردا کنسٹرکشن اینڈ کارپوریشن پرائیویٹ لمیٹڈ ناندیڑ نے انجام دیا ہے۔

لارڈس ٹیسٹ: آئی سی سی نے محمد سراج کے خلاف کی کارروائی

میچ کھیلنے پر پابندی کا خطرہ لاحق

انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان کھیلے جا رہے تیسرے ٹیسٹ میچ میں آئی سی سی نے محمد سراج کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر سخت سزا دی ہے۔ آئی سی سی نے محمد سراج کے میچ فیس کا 15 فیصد کاٹ لیا ہے، ساتھ ہی انہیں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا ہے۔ اب محمد سراج کے کھاتے میں 2 ڈی میرٹ پوائنٹ ہو گئے، آئندہ 2 سالوں تک میچ کھیلنے پر پابندی کا بڑا خطرہ لاحق رہے گا۔ اگر اگلے ایک سال میں محمد سراج کے کھاتہ میں 2 اور ڈی میرٹ پوائنٹ جڑتے ہیں تو ان پر پابندی عائد ہو سکتی ہے۔ واضح ہو کہ آئی سی سی کے قوانین کے مطابق اگر کسی بھی کھلاڑی کو لیول 1 کا قصوروار پایا جائے تو اسے 2-1 ڈی میرٹ پوائنٹ ملتے ہیں۔ اگر یہ ڈی میرٹ پوائنٹ 4-3 ہو جاتے ہیں تو اس کھلاڑی پر ایک ٹیسٹ، 2 ونڈے یا 2 ٹی-20 میچ کھیلنے پر پابندی عائد کی جا سکتی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی ب